## سوال

(49) مسجد میں سونا جائز ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لیڈز سے محمد یٰسین لکھتے ہیں۔

کونسی حدیث سے ثابت ہے کہ آدمی مسجد میں نہیں سوسکتا؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور ائمہ کے نزدیک مسجدوں میں سونا جائز ہے۔ رسول اکرم ﷺ کے اصحاب صفہ مسجد نبوی ﷺ میں رہتے اور سوتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں

’کنا فی زمن رسول اللہ ﷺ ینام فی المسجد و نقیل فیه و نحن شباب‘‘(بخاري جلد اکتاب الصلاۃ باب نوم الرجل فی المسجد۔فتح الباري ج ۴ ص ۴۵۵ نسائی کتاب الصلاۃ باب النوم فی المسجد)‘‘ کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں مسجد میں سوتے اور قیلولہ کرتے تھے اور ہم نوجوان تھے۔‘‘

ایک دوسری حدیث میں حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:

’’حضرت سعد بن معاذؓ جب جب خندق میں شدید زخمی ہوگئے تو حضور ﷺ نے ان کے لئے مسجد میں ایک الگ جگہ رہنے کے لئے بنائی تاکہ لوگ قریب سے ان کی تیمارداری کرسکیں۔‘‘ (بخاری ومسلم)

ان دلائل سے یہ بات واضح ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں صحابہ کرامؓ مساجد میں سوتے تھے۔ ان کے علاوہ بھی بہت سی روایات کا ثبوت ملتا ہے جبکہ مسجد میں نہ سونے کے بارے میں کوئی صحیح حدیث ہماری نظروں سے نہیں گزری۔

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کے زمانے میں یہ اجازت ایک مجبوری اور ضرورت کی وجہ سے تھی ’آج کل جائز نہیں ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ جو صحابہ کرام گاہے گاہے مسجد میں سوتے یا قیلولہ کرتے تھے ان کے لئے ایسی کوئی مجبوری نہیں تھی کہ ان کے اپنے مکان نہیں تھے اور دوسری بات یہ ہے کہ آج بھی ایک ضرورت کے تحت کچھ لوگ مساجد میں سوتے ہیں۔ بلاضرورت مسجدوں میں ڈیرے لگالینا یا اسے مستقل رہائش گاہ میں تبدیل کرلینا اس کی تو کوئی بھی اجازت نہیں دیتا۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ صراط مستقیم**

## ص152

محدث فتویٰ